سوال

ے ان کا (شرک کیا؟) 4 1 2 ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگ جن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تھے، ان کا شرک کیا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تھے وہ مشرک تھے مگران کا شرک اللہ تعالیٰ کی ربوبیت میں نہ تھا، وہ اللہ تعالیٰ کے رب ہونے کا عقیدہ رکھتے تھے۔ قرآن کریم نے بیان کیا ہے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی صرف عبادت میں شرک کرتے تھے۔ ربوبیت کے متعلق ان کا عقیدہ تھا کہ وہ اکیلا ہی رب ہے (یعنی اس کا ئ

رکین مکہ اللہ کی عبادت میں شرک کرتے تھے، اللہ کے ساتھ دوسروں کی بھی عبادت کرتے تھے۔ اور یہی وہ شرک ہے جو انسان کو ملت اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔ جبکہ توحید اپنے الفاظ ہی سے اپنے معنی واضح کر رہی ہے یعنی کسی چیز کو ایک تسلیم کرنا یا اسے ایک بنانا۔ اور اللہ عزوجل کے کئی حقوق ہیں جن

یہلا 321۔ اور حقوق اسماء وصفات

علماء نے توحید کی تین قسمیں بتلائی ہیں: توحید ربوبیت، توحید الاسماء والصفات اور توحید عبادت۔

نسان عقیدہ رکھے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کائنات کے پیدا کرنے، اس کا مالک ہونے، اس میں حکم چلانے وغیرہ میں ایک اکیلا ہے۔ جیسے کہ اس نے فرمایا:

الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ...٥٤... سورة الاعراف

، نے پیدا کیا ہے (یا اسی کی ہے خلقت) اور حکم بھی اسی کا ہے۔''

ر سے مراد تدبیر وانتظام ہے، جیسے کہ رب ہونا کہتے ہیں۔ یہ صرف اور صرف اللہ عزوجل ہی کی خصوصیت ہے۔ اللہ کے علاوہ اور کوئی خالق نہیں، نہ کوئی مالک ہے نہ کوئی مدبر اور انتظام سنبھالنے والا ہے۔

الصفات: یہ ہے کہ اللہ عزوجل اپنے ناموں میں جو اس نے رکھے ہیں اور اپنی صفات میں یکتا ویگانہ ہے۔ بندے پر فرض ہے کہ قرآن کریم میں اور احادیث نبویہ میں اللہ عزوجل کے جو جو نام اور جو جو صفات بیان ہوئی ہیں ان پر ایمان رکھے اور انہیں ویسے ہی تسلیم کرے جو اللہ اور اس کے رسول نے ارادہ ف

ت: یہ ہے کہ عبادت صرف اور صرف ایک اللہ عزوجل کی کی جائے اور اطاعت خالص اسی ایک کی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُل إِنّی أُمِرتُ أَن أَعبُدَ اللَّهَ مُخلِصًا لَهُ الدّينَ ١١... سورة الزمر

کم دیا گیا ہے کہ عبادت اللہ کی کروں، خالص کروں اس کی اطاعت۔''

رکین عرب اللہ کی عبادت میں شرک کرتے تھے وہ اللہ کے ساتھ دوسروں کی عبادت بھی کرتے تھے اور اللہ نے فرمایا:

اعبُدُوا اللَّهَ وَلا تُشرِكوا بِهِ شَيـًٔا...٣٦... سورة النساء

ر و اللہ کی اور نہ شریک بناؤ اس کے ساتھ کچھ۔''

ں اللہ کی عبادت میں اس کا کوئی شریک نہ بناؤ۔ اور فرمایا ہے:

إِنَّهُ مَن يُشرِك بِاللَّهِ فَقَد حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيهِ الجَنَّةَ وَمَأوىٰهُ النّارُ وَما لِلظّـٰلِمينَ مِن أَنصارٍ ٧٢... سورة المائدة

ں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اللہ نے اس کے لیے جنت کو حرام ٹھہرایا ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ظالموں (مشرکوں) کا کوئی حمایتی نہیں ہے۔''

فرمایا:

، اللَّهَ لا يَغفِرُ أَن يُشرَكَ بِهِ وَيَغفِرُ ما دونَ ذٰلِكَ لِمَن يَشاءُ...٤٨... سورة النساء

اللہ تعالیٰ نہیں بخشے گا اس بات کو کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ کو جسے چاہے گا بخش دے گا۔''

فرمایا:

وَقالَ رَبُّكُمُ ادعونى أَستَجِب لَكُم إِنَّ الَّذينَ يَستَكبِرونَ عَن عِبادَتى سَيَدخُلونَ جَهَنَّمَ داخِرينَ ٦٠... سورة المؤمن

ے رب نے کہا ہے کہ مجھے ہی پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ورسوا ہو کر جہنم میں گریں گے۔''

سورۃ الاخلاص (الکافرون) میں فرمایا:

قُل يـٰأَيُّهَا الكـٰفِرونَ ١ لا أَعبُدُ ما تَعبُدونَ ٢ وَلا أَنتُم عـٰبِدونَ ما أَعبُدُ ٣ وَلا أَنا عابِدٌ ما عَبَدتُم ٤ وَلا أَنتُم عـٰبِدونَ ما أَعبُدُ ٥ لَكُم دينُكُم وَلِىَ دينِ ٦... سورۃ الکافرون

کافرو! نہیں عبادت کرتا ہوں میں ان کی جن کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں، اور نہیں ہوں میں عبادت کرنے والا اس کی جس کی تم کرتے ہو اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہاری راہ ہے او

نے اس سورہ مبارکہ کا نام الاخلاص ذکر کیا ہے اگرچہ معروف نام الکافرون ہے، کیونکہ اس میں اخلاص عمل کا بیان ہے جیسے کہ "قُل هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ١ " میں اخلاص عمل اور عقیدہ کا بیان ہے۔ واللہ الموفق۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 86

محدث فتویٰ